دارالافتاء دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا خانیوال

www.darululoomkabirwala.com | 0300-7895331
owaisirshadahmad@gmail.com | 0300-9606524
برائے رابطہ

فتویٰ نمبر 31609

الاستفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ چند لوگ آپس میں سڑک بنانے کی خاطر جھگڑا کر رہے ہیں ایک مالک زمین دوسرے کو کہتا ہے کہ میں اپنی زمین سڑک بنانے کے لیے دیتا ہوں تو بھی دے، جبکہ دوسرے شخص کی زمین میں بہت پرانی مسجد بنی ہوئی ہے یہ شخص پہلے والے شخص کو کہتا ہے کہ جیسے تو نے پہلے زمین دینے کا ارادہ کیا ہے تو میرے حصے کی بھی دیدے میں آپ کو دوسری جگہ زمین دیتا ہوں لیکن پہلا شخص کہتا ہے کہ تو اپنی زمین سے مسجد گرا دے اور زمین سڑک کے لیے دیدے۔ تو کیا سڑک بنانے کی خاطر مسجد کو گرانا جائز ہے یا نہیں۔۔؟ شریعت کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

المستفتی

ممتاز احمد چاہ غلام والا

۰۳۰۸،۷۳۱۱۰۲۸

الجواب حامداً ومصلیاً

راستہ کے لیے جگہ دینے میں اپنا اور دیگر اہل اسلام کا فائدہ ہے، ہر دو فریق بحصہ اس کار خیر میں جگہ دیکر اجر، ثواب حاصل کریں، باقی سڑک بنانے کے تنازع میں مسجد کو ہدف نہ بنایا جائے ۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (4/ 358)

(ولو خرب ما حوله واستغني عنه يبقى مسجدا عند الإمام والثاني) أبدا إلى قيام الساعة (وبه يفتي)

النهر الفائق شرح كنز الدقائق (3/ 330)

وأما لو تمت المسجدية ثم أراد هدم ذلك البناء فإنه لا يمكن من ذلك.

البحر الرائق شرح كنز الدقائق ومنحة الخالق وتكملة الطوري (5/ 271)

وَلَا يَجُوزُ لِلْقَيِّمِ أَنْ يَجْعَلَ شَيْئًا مِنْ الْمَسْجِدِ مُسْتَغَلًّا وَلَا مَسْكَنًا وَقَدَّمْنَاهُ

الجواب صواب
[illegible]
[illegible] کبیروالا
[illegible] ۱۴۴۳ھ

واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم بالصواب

کتبہ

محمد امین کوٹ ادوی

از دارالافتاء دارالعلوم کبیروالا

۲۸ [illegible] ۱۴۴۳ھ مطابق ۳ [illegible] ۲۰۲۱ء

Scanned with CamScanner